ڈاکٹرعمران فاروق اور چوہدری شجاعت حسین کے درمیان ٹیلی فون پر بات چیت

موجودہ سیاسی صورتحال خصوصاً 17، مارچ سے نومنتخب قومی اسمبلی کے اجلاس کے حوالہ سے گفتگو

لندن۔۔۔14، مارچ2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے کنوینرڈاکٹرعمران فاروق نے جمعہ کوپاکستان مسلم لیگ کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین سے ٹیلی فون پر بات چیت کی۔اس موقع پر دونوں رہنماؤں کے درمیان موجودہ سیاسی صورتحال خصوصاً 17، مارچ سے نومنتخب قومی اسمبلی کے اجلاس کے حوالہ سے گفتگو ہوئی۔تفصیلی تبادلہ خیال کے بعد طے کیا گیا کہ قومی اسمبلی میں متحدہ قومی موومنٹ کے پارلیمانی لیڈرڈاکٹر فاروق ستار، پاکستان مسلم لیگ کے رہنماؤں سے اس حوالہ سے رابطہ میں رہیں گے اور متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان قومی اسمبلی اتوار کو اسلام آباد پہنچیں گے جہاں متحدہ قومی موومنٹ سمیت حزب اختلاف کی جماعتوں کے رہنماؤں اورارکان قومی اسمبلی کے درمیان اسمبلی کے اجلاس کے حوالہ سے صلاح ومشورہ کیا جائے گا۔

توہین آمیز خاکوں کے خلاف نام نہاد احتجاج کی آڑ میں کراچی اور سندھ کے شہریوں کوقتل وغارتگری کا نشانہ کیوں بنایا جارہاہے، رابطہ کمیٹی

حضوراکرمؐ کی شان میں ڈنمارک کے اخبارات میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت پر دہرمسلمان نہ صرف غم زدہ ہے بلکہ اس گھناؤنے اورشرمناک عمل کی شدید مذمت کررہاہے

کیا توہین آمیز خاکےنعوذ باللہ کراچی اور سندھ کے شہریوں نے بنائے ہیں جوانہیں قتل وغارتگری کا نشانہ بنایا جارہاہے؟

اگراحتجاج کا یہ دہشت گردانہ طریقہ جائز ہے تو یہی طریقہ ملک کے دیگرعلاقوں میں کیوں استعمال نہیں کیا؟

فرقہ پرست تنظیم کی جانب سے احتجاج کی آڑ میں دہشت گردی کی کارروائیوں پراظہار مذمت

کراچی۔۔۔14، مارچ2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے توہین آمیز خاکوں کے خلاف احتجاج کی آڑ میں ایک فرقہ پرست تنظیم کی جانب سے کراچی، حیدرآباداورمیرپورخاص میں دہشت گردی کی کارروائیوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے اس مذموم عمل کوشہراورصوبہ سندھ کا امن تباہ کرنے کی سازشوں کا حصہ قراردیا ہے۔انہوں نے کہا کہ حضوراکرمؐ کی شان میں ڈنمارک کے اخبارات میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت پر دنیا بھر کے مسلمانوں کے مذہبی جذبات مجروح ہوئے ہیں جس پر ہرمسلمان نہ صرف غم زدہ ہے بلکہ اس گھناؤنے اورشرمناک عمل کی شدید مذمت کررہاہےلیکن اس قابل مذمت فعل کے خلاف احتجاج کی آڑ میں ایک فرقہ پرست تنظیم کی جانب سے کراچی، حیدرآباد، اورمیرپورخاص میں کھلی دہشت گردی، جدید اسلحہ کے ساتھ علی الاعلان فائرنگ اور بے گناہ شہریوں کے خلاف قتل وغارت گری کا عمل نہ صرف قابل مذمت ہے بلکہ پورے ملک کے عوام خصوصاً سندھ اورکراچی کے عوام، ماؤں، بہنوں، بزرگوں، نوجوانوں، اہل قلم، دانش وروں، بزنس کمیونٹی کے اراکین اورمختلف برادریوں کے شہریوں کیلئے لمحہ فکر یہ ہے کہ نام نہاد احتجاج کی آڑ میں کراچی اور سندھ کے شہریوں کوقتل وغارتگری کا نشانہ کیوں بنایا جارہاہےاورایسا عمل کرنے والے کس کے اشارے پراورکن مقاصد کیلئے یہ عمل کررہے ہیں؟ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کیا توہین آمیز خاکےنعوذ باللہ کراچی اورسندھ کے شہریوں نے بنائے ہیں جوانہیں گولیوں اورقتل وغارتگری کا نشانہ بنایا جارہاہے؟ آخراس معاملہ میں کراچی اورسندھ کے عوام کا کیا قصور ہے جودہشت گردعناصرکھلم کھلا کراچی، حیدرآباداورمیرپورخاص کے عوام کودہشت گردی کا نشانہ بنارہے ہیں؟ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ سندھ بھر کے عوام خصوصاً کراچی کے عوام کیلئے یہ بات بھی قابل غور ہے کہ فرقہ پرست تنظیم کے دہشت گرد کھلے عام جدید اسلحہ لیکرسڑکوں پر گھومتے رہے، گاڑیوں کوآگ لگاتے رہےاور نہتے عوام پرگولیاں برساتے رہےلیکن ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔آخرکیوں اورکس کے اشارے پران دہشت گردوں کوکھلی چھوٹ دی جارہی ہے؟ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ اگراحتجاج کا یہ دہشت گردانہ طریقہ جائز ہے تو اس فرقہ پرست تنظیم نے یہی طریقہ ملک کے دیگرعلاقوں میں کیوں استعمال نہیں کیا؟ صرف صوبہ سندھ کے شہروں یعنی کراچی، حیدرآباداورمیرپورخاص کوہی نشانہ کیوں بنایا گیا؟ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ سندھ خصوصاً کراچی کے عوام اس بات کوبھی نوٹ کریں کہ بات بات پر مذمتی

بیانات اور رپورٹیں جاری کرنے والی نام نہاد انسانی حقوق کی تنظیمیں اور سول سوسائٹی ایک مرتبہ پھر کراچی اور سندھ کے عوام کے خلاف کی جانے والی اس کھلی دہشت گردی پر کیوں خاموش ہیں؟ رابطہ کمیٹی نے دہشت گردی کے ان واقعات میں زخمی ہونے والے بے گناہ شہریوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی اور جن شہریوں کی گاڑیوں واملاک کو نذر آتش کیا گیا ان سے ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے صدر پرویز مشرف، نگراں وزیراعظم محمد میاں سومرو، نگراں حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ کراچی، حیدرآباد اور میرپورخاص سمیت سندھ میں دہشت گردی کی ان کارروائیوں کا فوری نوٹس لیا جائے، شہریوں کو تحفظ فراہم کیا جائے اور ان دہشت گردیوں میں ملوث دہشت گردوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے۔

سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال کی جانب سے بجلی کے بحران کے خاتمہ کیلئے متعلقہ اداروں کو پیشکش عوام کی عملی خدمت کا ایک اور ثبوت ہے، رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔14، مارچ 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال کی جانب سے بجلی کے بحران کے خاتمے کیلئے متعلقہ اداروں کو غیر مشروط تعاون کی پیشکش کا زبردست خیر مقدم کرتے ہوئے اسے کراچی اور اس کے عوام کی عملی کی خدمت کا ایک اور جذبہ قرار دیا ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کراچی میں گزشتہ کئی روز سے لوڈشیڈنگ معمول کا حصہ بن چکی ہے جس سے شہری شدید پریشان ہیں اور ان کے معمولات زندگی بری طرح سے متاثر ہورہے ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال نے بجلی کے بحران کے خاتمے کیلئے متعلقہ اداروں کو غیر مشروط تعاون کی پیشکش کرکے ثابت کردیا ہے کہ وہ شہر کی صحیح نمائندگی کررہے ہیں جس پر شہر کے عوام ان کے مشکور ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال نے کے ای ایس سی اور واپڈا کو تعاون کی پیشکش کرکے اپنا فرض پورا کردیا ہے اب ان اداروں کا فرض ہے کہ وہ بجلی کے بحران پر قابو پانے کے لئے ضروری اقدامات کریں۔

ایم کیوایم لیبرڈویژن کے کارکن زبیر احمد سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔14 مارچ 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے کارکن زبیر احمد کے چھوٹے بھائی انصار احمد کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگواران سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

امن تباہ کرنے اور شہر میں لسانی وفرقہ وارانہ فسادات کی سازش کے انکشاف کا سختی سے نوٹس لیا جائے، اراکین قومی اسمبلی سازشی عناصر ہوش کے ناخن لیں، مہلک اسلحہ کی بڑی کھیپ پکڑے جانے کی خبر میڈیا سے چھپانے سے گھناؤنی سازش کو تقویت ملتی ہے

کراچی۔۔۔14، مارچ 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے نومنتخب حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے کراچی کا امن تباہ کرنے کے سازشی منصوبے کے انکشاف پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ شہر کا امن تباہ کرنے کی سازشوں میں ملوث عناصر اور ان کے سرپرستوں کے خلاف سخت ترین کارروائی عمل میں لائی جائے۔ اپنے مشترکہ بیان میں اراکین قومی اسمبلی نے کہا کہ ایم کیوایم کے تحقیقاتی ونگ کے انکشاف کے مطابق حساس اداروں کی جانب سے حالیہ دنوں اسلحہ کی بڑی کھیپ پکڑی گئی ہے جس میں بہت بڑی تعداد میں مہلک ہتھیار شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کا امن تباہ کرنے کی اس گھناؤنی سازش کے انکشاف کو اس بات سے تقویت ملتی ہے کہ اتنی بڑی اسلحہ کی کھیپ پکڑے جانے کے باوجود اسے میڈیا سے چھپایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ جو عناصر دوسرے صوبوں سے دہشت گردوں کو لاکر کراچی کا امن تہہ وبالا کرنے کی گھناؤنی سازشوں میں مصروف ہیں وہ ہوش کے ناخن لیں کیونکہ اب شہر کے عوام باشعور ہوچکے ہیں اور وہ ان گھناؤنی سازشوں کے پیچھے موجود مذموم عزائم سے اچھی طرح آگاہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام سے اپیل کی کہ وہ شہر کا امن تباہ کرنے، لسانی وفرقہ وارانہ فسادت کی سازشوں

سے ہوشیار رہیں، اپنے درمیان اتحاد و بھائی چارے کی فضا کو قائم رکھیں اور شرپسند عناصر پر کڑی نظر رکھیں۔ اراکین قومی اسمبلی صدر مملکت پرویز مشرف اور نگراں وزیراعظم میاں محمد سومرو سے مطالبہ کیا کہ کراچی کا امن وامان تباہ کرنے کی گھناؤنی سازش کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث عناصر کے خلاف سخت ترین کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایم کیو ایم فیڈرل بی ایریا سیکٹر کے کارکن کی والدہ کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔14، مارچ 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم فیڈرل بی ایریا سیکٹر یونٹ 148 کے کارکن کمال شیخ کی والدہ محترمہ گلشن بانو کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومہ کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ دریں اثناء محترمہ گلشن بانو مرحومہ کو گزشتہ روز نیو کراچی نمبر 6 کے قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔ مرحومہ کی نماز جنازہ جامعہ مسجد المصطفیٰ فیڈرل بی ایریا میں ادا کی گئی۔ نماز جنازہ اور تدفین میں گلبرگ ٹاؤن کے حق پرست ٹاؤن ناظم محمد کمال، یوسی ناظمین، ایم کیو ایم کراچی تنظیمی کمیٹی کے اراکین، فیڈرل بی ایریا سیکٹر کمیٹی کے ارکان، یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور مرحومہ کے عزیز واقارب نے شرکت کی۔

شیعہ وسنی عوام اتحاد کا مظاہرہ کرکے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دیں، رابطہ کمیٹی
بعض عناصر ایک مرتبہ پھر کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازشیں کررہے ہیں، عوام سازشوں کو سمجھیں
شاہ فیصل کالونی میں فرقہ وارانہ کشیدگی پر اظہار تشویش

کراچی۔۔۔14، مارچ 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے شاہ فیصل کالونی میں فرقہ وارانہ کشیدگی پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام اور عوام سے اپیل کی کہ وہ ماضی کی طرح متحد ہو کر فرقہ وارانہ فسادات کی سازش کو ناکام بنادیں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کی کاوشوں کے نتیجے میں سندھ بالخصوص کراچی سے فرقہ وارانہ فسادات کا خاتمہ ہوچکا ہے اور تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے عوام ایک دوسرے کے مسالک اور عقائد کا احترام کرتے ہوئے امن وسکون سے زندگی بسر کررہے ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ بعض عناصر ایک مرتبہ پھر کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازشیں کررہے ہیں اور شاہ فیصل کالونی میں فرقہ وارانہ کشیدگی کا واقعہ کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازشوں کا حصہ ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ان حالات میں کراچی میں بسنے والے تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام اور عوام بالخصوص شیعہ وسنی عوام کا فرض ہے کہ وہ کراچی کے امن کے خلاف کی جانے والی سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور ماضی کی طرح اتحاد کا مظاہرہ کرکے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دیں۔ رابطہ کمیٹی نے تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے عوام سے اپیل کی کہ وہ کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازشوں کو سمجھیں اور سازشی عناصر کے آلہ کار بننے کے بجائے مل جل کر کراچی کی ترقی اور شہر میں امن وامان کے قیام کیلئے عملی کردار ادا کریں۔

☆☆☆☆☆